



4923CH13

سبق - 13

بہار کی ایک دوپہر

بے چین ہیں ہوائیں، بادل ہے ہلکا ہلکا
بھیڑیں پڑا رہی ہیں دوشیزگان صحرا
کچھ لڑکیاں چنے کے کھیتوں میں گا رہی ہیں
کچھ پھول چُن رہی ہیں کچھ ساگ کھا رہی ہیں
بوڑھا کسان اپنی گاڑی پہ جا رہا ہے
کھیتوں کو دیکھتا ہے اور سر ہلا رہا ہے
زیرِ قدم جو برگِ پڑمردہ آرہے ہیں
ہر گام پر کچل کر نغمے سُنا رہے ہیں



خورشید، بادلوں میں کشتی جوکھے رہا ہے
 کوؤں کا بولنا تک اک لطف دے رہا ہے
 کھیتوں پہ دھندلی دھندلی کرنیں چمک رہی ہیں
 سرسبز جھاڑیوں میں چڑیاں پھدک رہی ہیں
 سورج ہے سر پہ، بادل سایہ کیے ہوئے ہیں
 ٹھنڈی ہوا کے جھونکے گرمی لیے ہوئے ہیں
 غنچے چمک رہے ہیں گلزارِ زندگی کے
 درکھل رہے ہیں دل پر اسرارِ زندگی کے

(جوش ملیح آبادی)

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

دو شیزہ	:	لڑکی (واحد)
دو شیزگان	:	لڑکیاں (جمع)
صحرا	:	جنگل، ریگستان، بیابان
دو شیزگان صحرا	:	جنگل میں رہنے والی لڑکیاں
زیر	:	نیچے

پاؤں	:	قدم
پاؤں کے نیچے، پیر کے نیچے	:	زیر قدم
پتّا	:	برگ
مرجھایا ہوا، اداس	:	پڑمردہ
سوکھا ہوا پتّا	:	برگ پڑمردہ
قدم	:	گام
سورج	:	خورشید
کشتی چلانا	:	کھینا
مزہ	:	لطف
ہری بھری	:	سرسبز
کلیاں	:	غنجے
باغ	:	گلزار
زندگی کا باغ	:	گلزارِ زندگی
بھید، راز	:	اسرار
زندگی کے راز، زندگی کے بھید	:	اسرارِ زندگی
دروازہ	:	در

2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ نظم کے پہلے دو اشعار میں کس منظر کا بیان کیا گیا ہے؟

2۔ کسان کھیتوں کو دیکھ کر اپنا سر کیوں ہلا رہا ہے؟

3- پتے کس طرح نغمہ سنا رہے ہیں؟

4- ”خورشید بادلوں میں کشتی جو کھے رہا ہے“ سے کیا مراد ہے؟

3- مصرعوں کے سامنے لکھے ہوئے لفظوں میں سے صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں

بھریے:

- | | |
|-----------------------|---|
| (بکریاں/گائیں/بھیڑیں) | 1- چرا رہی ہیں دوشیزگانِ صحرا |
| (سائیکل/گاڑی/اسکوٹر) | 2- بوڑھا کسان اپنی پہ جا رہا ہے |
| (دریا/بادلوں/میدانوں) | 3- خورشید میں کشتی جو کھے رہا ہے |
| (چُھدک/لٹک/مچل) | 4- سرسبز جھاڑیوں میں چڑیاں رہی ہیں |
| (پانی/سردی/گرمی) | 5- ٹھنڈی ہوا کے جھونکے لیے ہوئے ہیں |

4- نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

بادل پھول کرنیں ہوا گرمی

5- نظم کے مطابق شعر مکمل کیجیے:

- | | |
|---|-------|
| 1- بھيڑیں پڑا رہی ہیں دوشیزگانِ صحرا | |
| 2- کچھ لڑکیاں چنے کے کھیتوں میں گارہی ہیں | |
| 3- ہر گام پر کچل کر نغمے سنا رہے ہیں | |
| 4- خورشید، بادلوں میں کشتی جو کھے رہا ہے | |
| 5- درکھل رہے ہیں دل پر اسرارِ زندگی کے | |

6۔ مثال کے مطابق نیچے دیے ہوئے مرگب لفظوں کو آسان بنا کر لکھیے:

مثال: زیر قدم قدم کے نیچے

..... صبح بنارس

..... شام اودھ

..... شب مالوہ

..... در دوسر

..... زیر آسمان

7۔ غور کیجیے:

اس نظم میں دوشیزگانِ صحرا، گلزارِ زندگی، اسرارِ زندگی جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ایسے لفظوں کو مرگب لفظ کہتے ہیں۔ یہ دو لفظوں سے مل کر بنائے جاتے ہیں۔ ان کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے لفظ کے آخر میں زیر (—) لگاتے ہیں اور دوسرے لفظ سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ اس زیر کو اضافت کہتے ہیں جس کا مطلب 'کا'، 'کی' یا 'کے' ہوتا ہے۔

8۔ عملی کام:

☆ اس نظم میں شاعر نے جو منظر بیان کیا ہے اسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔